السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مال زکوۃ کو مسجد کے کاموں میں خرچ کر سکتے ہیں؟ مال زکوۃ سے اس کے لیے جائیداد خریدنا، مسجد کی عمارت بنانا یا امام ومؤذن کو تنخواہ یا انعام دینا یا روزہ داروں کو کھلانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کا مال مسجد کے کسی کام میں صرف کرنا جائز نہیں، نہ اس سے کسی کا اذان یا امامت کی اجرت یا انعام دینا جائز ہے، نہ مالدار روزہ داروں کو اس سے کھلانا جائز ہے۔ (محدث دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 190

محدث فتویٰ